قربانی کے بجائے غریبوں کی مدد کیوں نہیں کی جاتی؟

مجیب: ابواحمد محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1810

تاریخ اجراء: 23ذوالحجۃالحرام1444ھ/12جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

قربانی کرنا کیوں ضروری ہے ہم اس کے بدلے غریبوں کو پیسے بھی تو دے سکتے ہیں؟اس کا تفصیلی جواب دلائل کے ساتھ چاہیے۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

قربانی کرنا ایک مستقل عبادت ہے اور غریبوں کی مدد کرنا الگ طور پر مستقل عبادت ہے،ایک عبادت کی بنیاد پر دوسری عبادت کو چھوڑنا کوئی معقول بات نہیں،اس طرح کے اعتراضات چند لبرل وسیکولر سوچ کے افراد ہر سال قربانی یا دیگر نیک کاموں پر کرتے نظر آتے ہیں اور خود نہ تو یہ غریبوں کی مدد کرتے ہیں اور نہ ہی انہیں قربانی کرنے کی توفیق ملتی ہے نیز امیر افراد شادی بیاہ یا مختلف مواقع پر جو لاکھوں کروڑوں روپے خرچ کرتے بلکہ ضائع کرتے ہیں اس وقت انہیں یہ بات نہیں سوجھتی درحقیت یہ ایک شیطانی وسوسہ اور قربانی جیسے نیک عمل سے روکنے کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔

قربانی صاحب حیثیت پر واجب ہے اور واجب کی ادائیگی اسی طرح ہوگی جس طرح حکم ہے اگر ایک بندہ اپنی نماز کے بدلے ویسے کسی کی مدد کردے تو یہ نہیں کہا جائے گا کہ اسکا فرض ساقط ہوگیا اسے ایسا ہی کرنا چاہیے۔فرض حج کی جگہ وہ ہسپتال بنادے تو کہا جائے کہ اب حج فرض نہیں رہا۔جو لوگ نفلی قربانی بھی کرتے ہیں تو یہ قربانی کا شوق ہوتا ہے،اگر بالفرض کوئی لبرل ان سب کو کہے کہ یہ قربانی کی جگہ پیسے صدقہ کریں تو لوگ قربانی بھی چھوڑدیں گے اور صدقہ بھی نہیں کریں گے جیسا کہ خود لبرلوں کا اپنا حال ہے۔

اگر منصفانہ سوچ کے ساتھ غور کیا جائے تو غریبوں کو چند پیسے دیکر ان کی مدد کرنے میں وہ فائدہ نہیں جو قربانی کرنے میں ہے وہ یوں کہ قربانی عبادت کے ساتھ ساتھ لاکھوں غریب افراد کو کاروبار کا موقع فراہم کرتی ہے اور ملکی معیشت کو

اربوں روپے کا فائدہ ہوتا ہے، ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر کے مسلمان حالیہ سالوں میں تقریبا 8 کھرب روپے کی قربانی کرتے ہیں، اس سے کن افراد کو فائدہ ہوتا ہے اس کی چند مثالیں ملاحظہ کیجئے:

قربانی کے لئے بہت سے غریب لوگ اپنے گھروں، باڑوں یا کیٹل فارمز Kettle farms میں جانور پالتے ہیں، ان کی دیکھ بھال کے لئے ملازمین رکھے جاتے ہیں ☆ کسان جانوروں کے چارے کے لئے کھیتی باڑی کرتا ہے ☆ اگر جانور بیمار ہو جائے تو علاج کے لئے ڈاکٹرز سے مدد لی جاتی ہے ☆ جانور بیچنے والے اسے بیچنے کے لئے منڈی لانے تک اور خریدار جانور کو اپنے گھر لے جانے کے لئے گاڑیوں کو کرایے پر لیتے ہیں ☆ جانور کو ایک شہر سے دوسرے شہر لے جانے کے لئے راستے میں حکومت کو ٹول ٹیکس ادا کیا جاتا ہے ☆ منڈی میں جانور رکھنے کے لئے جگہیں کرائے پر لی جاتی ہیں ☆ جانوروں کی حفاظت کے لئے ٹینٹ اور دیگر لوازمات کا کرایہ ادا کیا جاتا ہے ☆ منڈی آنے والے افراد کے لئے منڈی میں مختلف کھانے پینے کے اسٹال لگائے جاتے ہیں ☆ منڈی میں بچے اور بزرگ گھوم گھوم کر ماسک بیچ رہے ہوتے ہیں ☆ جانوروں کو سجانے کے لئے سجاوٹ کا سامان خریدا جاتا ہے ☆ چھری، چاقو تیز کرنے والوں کے کاموں میں تیزی آجاتی ہے ☆ چھری، چاقو کی خرید و فروخت بڑھ جاتی ہے ☆ قصابوں کو بھی تلاش کیا جاتا ہے ☆ قربانی کے بعد کوئلے اور مصالحہ جات کے کاروبار میں اضافہ ہوتا ہے ☆ قربانی کے بعد لیدر انڈسٹری، جانوروں کی کھالوں کی اور بقیہ انڈسٹریاں دیگر چیزوں کی منتظر ہوتی ہیں ☆ قربانی کی کھالوں سے دینی مدارس اور فلاحی اداروں کو مالی مدد ملتی ہے۔ ☆ غریب افراد جو سال بھر گوشت سے محروم رہتے ہیں ان تک گوشت پہنچتا ہے۔ ☆ پھر قربانی معاشرے کے افراد میں ایک دوسرے کے لئے الفت و چاہت اور ادب و احترام پیدا کرنے، معاملات کو مشترکہ طور پر انجام دینے، ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے، ایک دوسرے کو تحائف دینے اور صلہ رحمی کا بہترین ذریعہ ہے اور اس سے معاشرے پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور اسی الفت اور باہمی تعلقات سے معاشرے تشکیل پاتے ہیں۔

لہٰذا قربانی پر اعتراض کرنے کی بجائے مثبت انداز اپناتے ہوئے قربانی بھی کی جائے اور دیگر مواقع پر غریبوں کی مدد بھی کی جائے اللہ کریم ہمیں ہر عبادت اخلاص کے ساتھ کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم